محافلِ میلاد کو کیسے مؤثر بنایا جائے؟

زیرِ سرپرستی

محقق عصر مولانا مفتی محمد خان قادری

ترتیب و تدوین

علامہ محمد خلیل الرحمٰن قادری

کاروان اسلام پبلیکیشنز

جامعہ اسلامیہ لاہور 1- میلاد سٹریٹ گلشن رحمان کالونی ٹھوکر نیاز بیگ لاہور

042-5300353-4, 0300-4407048

﴿بسم الله الرحمن الرحیم﴾

محافل میلاد کو کیسے مؤثر بنایا جائے؟

زیر سرپرستی

محقق عصر مولانا مفتی محمد خان قادری

ترتیب وتدوین

علامہ محمد خلیل الرحمن قادری

کاروان اسلام پبلیکیشنز

جامعہ اسلامیہ لاہور1۔ میلاد سٹریٹ گلشن رحمان کالونی ٹھوکر نیاز بیگ لاہور

042-5300353-4, 0300-4407048

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتابچہ	محافل میلاد کو کیسے موثر بنایا جائے؟
زیر سرپرستی	محقق عصر علامہ مفتی محمد خان قادری
ترتیب وتدوین	علامہ محمد خلیل الرحمٰن قادری
طابع	ملک محبوب الرسول قادری
حروف سازی	محمد وقاص احمد قادری
ناشر	کاروان اسلام پبلیکیشنز
سال اشاعت	فروری 2010ء
صفحات	16
تعداد	1100

کاروان اسلام پبلیکیشنز

جامعہ اسلامیہ لاہور 1۔گلشن رحمان میلاد سٹریٹ ٹھوکر نیاز بیگ لاہور

0423-5300353-4

پیش لفظ

بلاشبہ محافل میلاد کا انعقاد موجب فلاح دارین ہے جو خوش نصیب بھی ان محافل کا انعقاد کرتے ہیں وہ اللہ رب العزت کی خصوصی عنایات اور حضور ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی توجہات کے حقدار ٹھہرتے ہیں کیونکہ آقائے نامدار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت و توصیف بیان کرنا، سننا اور اس کیلئے محافل کا اہتمام کرنا اللہ رب العزت کے ہاں ایک مقبول عمل ہے، یہی وجہ ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیھم اجمعین اور اکابرین امت، اولیاء عظام اور صلحاء کرام نے ان اعمال مبارکہ کو نہ صرف خود جاری رکھا بلکہ امت کو بھی اس کی تلقین کی۔ ان محافل میلاد کی برکت سے ہمارے ایمان کو تازگی نصیب ہوتی ہے اور قلب و باطن کو جلا ملتی ہے یہ مقدس محافل نہ صرف بے پایاں روحانی برکات اور اخروی ثمرات کی حامل ہیں بلکہ ان کے ذریعے دعوت و تبلیغ اور اصلاح و ارشاد کا فریضہ بھی بخوبی ادا ہو جاتا ہے اب تک نہ جانے کتنے مسلمانوں کو ان محافل کی برکت سے راہ ہدایت نصیب ہو چکی ہے۔

لیکن بدنصیبی کہیے کہ کچھ عرصہ سے ان محافل میں کئی خرافات در آئی ہیں بلکہ ان میں روز بروز اضافہ بھی ہوتا چلا جا رہا ہے چنانچہ اس صورت حال میں علماء اہلسنت اور دیگر ذمہ داران مسلک کا مضطرب ہونا ایک فطرتی عمل ہے اس اضطراب کی بازگشت کئی مجالس

میں سنائی دی گئی جس کے پیش نظر محقق عصر حضرت مفتی محمد خان قادری صاحب نے برادرم چودھری اختر رسول سابقہ صوبائی وزیر کی رہائش گاہ پر ناشتے کی میز پر موجود ملک کے نامور نعت خوان، قراء حضرات اور ارباب علم و دانش کو یہ دعوت فکر دی کہ کیوں نہ ہم اس مسئلہ پر ٹھنڈے دل سے غور کریں اور باہمی مشاورت سے اصلاح احوال کی کوئی صورت نکالیں، جو گرامی قدر احباب اس موقعہ پر موجود تھے ان میں سے چیدہ چیدہ احباب کے اسمائے گرامی یہ ہیں:

۱۔محترم قاری سید صداقت علی ۲۔محترم الحاج محبوب احمد ہمدانی ۳۔محترم الحاج الحافظ مرغوب احمد ہمدانی ۴۔محترم سید محمد مقدس کاظمی ۵۔محترم قاری محمد علی قادری

اس موقعہ پر موجود تمام احباب نے حضرت مفتی محمد خان قادری صاحب کی تجویز کو سراہا چنانچہ یہ طے پایا کہ یہ تمام احباب مؤرخہ 6 نومبر 2009ء کو بعد از نماز جمعہ جامعہ اسلامیہ لاہور میں تشریف لائیں اور اس حساس مسئلہ پر غور و فکر کریں، یہ بھی طے کیا گیا کہ اس نشست میں لاہور میں بڑی بڑی محافل کا انعقاد کرنے والے اہم منتظمین حضرات کو بھی مدعو کیا جائے چنانچہ راقم اثیم نے محترم مفتی صاحب کی مشاورت سے محترم الحاج احمد ندیم سلطانی قادری کو یہ عرض کی کہ وہ اہم اور چیدہ چیدہ منتظمین محافل میلاد کو اس نشست میں شرکت کی دعوت دے دیں انہوں نے اس سلسلہ میں خوب محنت کی، جس کے نتیجہ میں مقررہ نشست میں حسب ذیل افراد شریک ہوئے:

۱۔محقق العصر علامہ مفتی محمد خان قادری ۲۔محترم علامہ محمد خلیل الرحمٰن قادری

۳۔محترم علامہ پیر محمد اطہر القادری ۴۔خطیب اہلسنت علامہ حافظ خان محمد قادری

۵۔محترم علامہ ملک محبوب الرسول قادری ۶۔محترم قاری سید صداقت علی

۷۔محترم علامہ محمد نعیم جاوید نوری ۸۔محترم چودھری اختر رسول

۹۔محترم جناب ابونعمان ۱۰۔محترم شیخ غلام جیلانی ۱۲۔محترم الحاج احمد ندیم سلطانی

۱۳۔محترم ایم نواز ۱۴۔محترم محمد رمضان فاروقی ۱۵۔محترم رانا محمد جاوید القادری

۱۶۔محترم بشیر احمد غازی ۱۷۔محترم محمد رشید نقشبندی ۱۸۔محترم عبدالغفار وقار

۱۹۔محترم ارشد جمیل ۲۰۔محترم میاں محمد اشرف ۲۱۔محترم قاری محمد علی قادری

۲۲۔محترم علی اصغر ہاشمی ۲۳۔محترم عمران ہاشمی ۲۴۔محترم صادق علی

۲۵۔محترم محمد اسحاق ۲۶۔محترم عبدالرزاق صدیق ۲۷۔محترم محمد کاشف قادری

تمام معزز شرکاء نے کھل کر اظہار خیال کیا اور اپنی وقیع آراء سے نوازا۔اس نشست میں اتفاق رائے سے یہ طے پایا کہ راقم اثیم، محترم مفتی محمد خان قادری اور محترم محبوب الرسول قادری کی مشاورت سے ایک ضابطہء اخلاق تیار کریں، جس میں محافل میلاد کے تمام عناصر ترکیبی کیلئے غور وفکر اور رہنمائی کا سامان موجود ہو، نیز ایک مثالی محفل میلاد کا خاکہ تقسیم اوقات کے اعتبار سے تیار کیا جائے اور یہ مجوزہ دونوں خاکے ایک وسیع تر کمیٹی میں زیر باعث لائے جائیں جس میں مذکورہ تینوں حضرات کے علاوہ مندرجہ ذیل احباب بھی شامل ہو:

۱۔محترم قاری سید صداقت علی ۲۔محترم سید محمد مقدس کاظمی ۳۔محترم جناب ابونعمان

۴۔محترم احمد ندیم سلطانی قادری ۵۔محترم علامہ محمد نعیم جاوید نوری

۶۔محترم الحاج غلام جیلانی

چنانچہ راقم اثیم نے ضابطہء اخلاق اور مثالی محفل میلاد کے نمونہ پر مشتمل دونوں خاکے مؤرخہ 4 دسمبر 2009ء کو جامعہ اسلامیہ لاہور میں بعد از نماز جمعہ منعقد ہونے والے مذکورہ کمیٹی کے اجلاس میں پیش کر دیئے۔کمیٹی کے تمام اراکین نے ہر دو خاکوں پر اپنی اپنی آراء پیش کیں ان آراء کے پیش نظر ہر دو خاکوں میں ضروری حک واضافہ کیا گیا اور مذکورہ

خاکوں کو حتمی شکل دی گئی۔ ابدی سعادتوں کے نقیب ماہ ربیع الاول کی آمد آمد ہے چنانچہ اس موقع پر مذکورہ کمیٹی کی طرف سے منظور شدہ ضابطہء اخلاق اور مثالی محفل میلاد کا خاکہ افادۂ عام کیلئے شائع کیا جارہا ہے۔

دعا ہے کہ اللہ رب العزت ان تمام ساتھیوں کی یہ کوشش اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے جنہوں نے اخلاص کے ساتھ اس حساس دینی مسئلہ پر غور وفکر کیا، تحمل اور حوصلے کے ساتھ ایک دوسرے کی آراء سنیں اور بلاخوف ملامت حق بات سے ایک دوسرے کو آگاہ کیا اور ”وامرھم شوریٰ بینھم“ کی روح کو سمجھتے ہوئے اتفاق رائے کیساتھ اس اہم دستاویز کی منظوری دی۔ یہ بھی دعا ہے کہ اللہ رب العزت اس ضابطہء اخلاق کو قبول عام بخشے اور اسے ہماری محافل کی اصلاح کا ذریعہ بنادے تاکہ ہماری محافل برکات کثیر کی حامل بن جائیں اور ہر کسی کو ان کے فیوضات سے وافر حصہ مل سکے،

آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نوٹ: (اگر کوئی اہل علم اس ضابطہء اخلاق وغیرہ کے حوالے سے اپنی مفید آراء دینا چاہیں تو ''الدین النصیحۃ'' کے تحت نصح وخیر خواہی کا حق ادا فرماتے ہوئے ازراہ کرم ہمیں بلاتامل ہماری غلطیوں سے مطلع فرمادیں، انشاءاللہ ہمیں اصلاح کرنے والوں میں سے پائیں گے)

طالبِ دعا

محمد خلیل الرحمٰن قادری

ضابطہء اخلاق

منتظمین محافل

1۔ محافل کا انعقاد خالصتاً اللہ اور اس کے پیارے رسول ﷺ کی رضا کے حصول کی خاطر کیا جائے کسی قسم کی دنیوی منفعت کو پیش نظر نہ رکھا جائے۔ ذاتی تشہیر اور نام ونمود کی تمام ممکنہ صورتوں سے اجتناب کیا جائے۔ 'فاستبقوا الخیرات' کے تحت اپنی اپنی محافل کو سنوارنے پر بڑھ چڑھ کر محنت کی جائے لیکن کسی کو نیچا دکھانا مقصود نہ ہو اور نہ ہی ایک دوسرے کے ساتھ مقابلہ بازی کی جائے۔

دریں سلسلہ درج ذیل اقدام تجویز کیے جا رہے ہیں:

(۱) محافل کے تشہیری مواد یعنی کارڈ، اشتہارات، بینرز اور ہورڈنگز وغیرہ میں محافل کے منتظمین اپنا تذکرہ مناسب انداز میں صرف ضروری حد تک ہی کریں۔

(۲) حتی الوسع کوشش کریں کہ دیگر منتظمین کی مجالس میں بھی خوش دلی کے ساتھ شرکت کی جائے بلکہ حسب ضرورت ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کیا جائے تا کہ آپس میں بھائی چارے کی فضاء پیدا ہو سکے۔

چارے کی فضاء پیدا ہو سکے۔

(۳) اگر کسی محفل میں کوئی قابل اصلاح بات دیکھیں تو ادھر ادھر تنقید کرنے کی بجائے اس محفل کے منتظمین کو علیحدگی میں براہ راست بتادیں تاکہ فتنہ بھی نہ پھیلے اور نصیحت و خیر خواہی کا حق بھی ادا ہو جائے۔

(۴) بری شہرت اور برے کردار کے حامل کسی بھی شخص کو محفل کا صدر یا مہمان خصوصی نہ بنایا جائے خواہ دنیوی اعتبار سے وہ کسی بلند منصب پر ہی فائز کیوں نہ ہو اور نہ ہی اس کا نام محفل کے تشہیری مواد میں لکھا جائے البتہ اسے محفل میں مدعو کیا جاسکتا ہے اور دلجوئی کی غرض سے اس کے ساتھ مناسب حسن سلوک بھی کیا جاسکتا ہے تاکہ وہ محفل کی برکت سے اصلاح پذیر ہو سکے۔

(۵) سٹیج پر صرف نقیب محفل کے بیٹھنے کی جگہ رکھی جائے۔ قراء، نعت خوان حضرات اور علماء کرام تلاوت، ہدیہ نعت یا خطاب کیلئے اپنی باری پر تشریف لائیں اور تلاوت، ہدیہ نعت یا خطاب کے بعد نیچے تشریف لے آئیں۔ ان حضرات اور دیگر خصوصی مہمانان گرامی کیلئے پنڈال میں سٹیج کے قریب الگ جگہ بنائی جائے ان حضرات کو اس مخصوص جگہ تک پہنچانے کیلئے الگ راستے سے لایا جائے تاکہ وہ محفل کے شرکاء کو روندتے ہوئے نہ آئیں۔ اس خصوصی جگہ کو بھی کھچا کھچ نہ بھرا جائے۔ جس قدر گنجائش ہو اس قدر مہمانوں کو وہاں بٹھایا جائے۔ اس خصوصی جگہ کے علاوہ محفل میں پہلے آنے والے حضرات اگر کسی بھی جگہ پر بیٹھ جائیں تو بعد میں آنے والوں کیلئے انہیں وہاں سے نہ اٹھایا جائے بلکہ حضور ﷺ کے تمام امتیوں کے ساتھ یکساں سلوک کیا جائے۔

2۔ محفل کے آداب کے سلسلے میں معمولی کوتاہی سے بھی اجتناب کیا جائے کیونکہ تمام اہل معرفت نے تصریح کی ہے کہ محفل ذکر ونعت رسول مقبول ﷺ کے بھی وہی آداب

تھے لہذا دریں سلسلہ درج ذیل اقدام تجویز کیے جا رہے ہیں:

(۱) شرکاء باوضو، پاکیزہ اور باوقار لباس پہن کر محفل میں حاضری دیں۔

(۲) محفل میں سکون اور خشوع وخضوع پر توجہ دی جائے۔ خلاف وقار حرکات وسکنات سے مکمل پرہیز کیا جائے۔ باہم سرگوشیاں کرنا، ہنسنا اور مزاح کرنا، بات چیت میں مشغول رہنا دونوں ہاتھ اٹھا اٹھا کر جھومنا، اٹھ اٹھ کر پیسے دینا، ویلیں پھینکنا، مہمانوں کی آمد پر چیخ چیخ کر نعرے بازی کرنا، حاضرین سے زبردستی نعرے لگوانا، ان پر طنزیہ جملے کسنا، انہیں جھومنے پر مجبور کرنا، مہمانوں کی آمد پر محفل کے ڈسپلن کو تہہ وبالا کر دینا یہ سب محفل کے آداب کے منافی ہیں اور ان کا خاتمہ ہونا چاہیے البتہ علماء کرام، نعت خوانوں اور قراء حضرات کی معقول خدمت کی جائے اور محفل میں آمد ورفت کیلئے انہیں معقول زادِ سفر بھی فراہم کیا جائے تا کہ وہ یکسوئی کے ساتھ اپنا اپنا فریضہ بطریق احسن ادا کرسکیں، البتہ پیشگی حق الخدمت متعین کرنے کی حوصلہ شکنی کی جائے۔

(۳) محافل میں سٹیج اور پنڈال وغیرہ کی آرائش میں اعتدال کا راستہ اختیار کیا جائے۔

(۴) محافل کیلئے ان موزوں علماء، نعت خوانوں، قراء اور نقباء محفل کا انتخاب کیا جائے جو مجوزہ ضابطہء اخلاق کی پابندی کرنے پر آمادہ ہوں۔

(۵) اگر خواتین کو محفل میں شریک کیا جائے تو ان کیلئے الگ سے باپردہ نشست کا انتظام کیا جائے۔

(۶) محفل کی بہترین منصوبہ بندی کی جائے تا کہ دوران محفل انتظامی مسائل پیدا نہ ہوں۔ محفل کا ڈسپلن قائم رہے اور منتظمین بھی محافل سے لطف اندوز ہوسکیں۔

(۷) محفل کے ڈسپلن کی کڑی نگرانی کی جائے۔ کسی بھی شخصیت کیلئے خواہ وہ کوئی وزیر ہو یا روحانی شخصیت محفل کے ڈسپلن کو خراب نہ ہونے دیا جائے۔ کسی بھی معزز مہمان کی آمد پر

محفل کی کاروائی میں خلل نہ ڈالا جائے نہ ہی تلاوت، نعت خوانی یا خطاب کے دوران سٹیج پر آنے والے کسی مہمان کیلئے نعرے بازی کی جائے اور نہ ہی اس کے استقبال کے لیے اٹھا جائے۔ زیادہ بہتر ہے جب تلاوت، نعت یا خطاب مکمل ہو جائے تو معزز مہمان کو سٹیج پر لایا جائے اور اس کی مناسب عزت افزائی اور اکرام کیا جائے۔

(۸) محافل کا دورانیہ مختصر کیا جائے تاکہ شرکاء اکتاہٹ اور بیزاری محسوس نہ کریں اور نہ ہی محافل اس حال میں اختتام پذیر ہوں کہ شرکاء کی اکثریت نماز فجر ادا کیے بغیر ہی سو جائے۔

3۔ محافل میں سادگی کو فروغ دیا جائے اصراف سے ممکنہ حد تک بچا جائے اور میانہ روی کا راستہ اختیار کیا جائے۔ حضور ﷺ نے میانہ روی کو بہترین راستہ قرار دیا ہے لہذا محافل پر خرچ کیے جانے والے وسائل پر نظر ثانی کی جائے تاکہ مصارف محافل کو دینی اعتبار سے زیادہ سے زیادہ نتیجہ خیز بنایا جا سکے۔

دریں سلسلہ درج ذیل تجاویز پیش خدمت ہیں:

(۱) محافل میں روشنیوں قمقموں اور سجاوٹ وغیرہ کے حوالے سے معتدل اور متوازن راستہ اختیار کیا جائے۔

(۲) محفل کے دعوتی کارڈ پر اسراف کی بجائے اسے قدرے سادہ بنایا جائے اور بچائی گئی رقم سے مفید سدینی لٹریچر تیار کیا جائے جو دعوتی کارڈ کے ہمراہ تقسیم کر دیا جائے نیز اشتہارات اور کارڈز پر آیات مبارکہ روضہء اقدس اور عمامہ شریف وغیرہ کی تصاویر نہ طبع کی جائیں۔

(۳) تشہیری مواد میں بھی اعتدال کا راستہ اختیار کیا جائے سستے ذرائع ابلاغ جیسے کیبل، مساجد اور کاروباری مراکز کے ذریعے اطلاعات و اعلانات پر زیادہ توجہ دی جائے۔

(۴) تبرک میں بھی اعتدال کا راستہ اختیار کیا جائے اور کچھ بچت کر کے وہی رقم مفید دینی لٹریچر کی اشاعت و تقسیم پر خرچ کی جائے۔

(۵) محافل میں عمرہ کے ٹکٹوں کیلئے کی جانے والی قرعہ اندازی سے بھی وقت ضائع ہوتا ہے محافل کا ڈسپلن خراب ہوتا ہے اور توجہ محفل سے ہٹ جاتی ہے قرعہ اندازی میں کامیاب اور ناکام ہونے والوں کی کیفیات اپنے اپنے انداز میں متاثر ہوتی ہیں۔ زیادہ بہتر ہے کہ اس موقع پر عمرہ کی ٹکٹوں کیلئے قرعہ اندازی کی بجائے حسب استطاعت اپنے اپنے علاقہ کے غرباء اور مستحقین کی مدد کردی جائے۔ جیسے غریب طلبہ، یتیموں اور بیواؤں کی کفالت یا یتیم بچیوں کو جہیز کی فراہمی وغیرہ۔

4۔ موجودہ حالات کے تناظر میں شرکاء محفل کیلئے ممکنہ حفاظتی انتظامات کی طرف خصوصی توجہ دی جائے۔ درج ذیل اقدام تجویز کیے جاتے ہیں:

(۱) محفل کیلئے حفاظتی نقطہ نظر سے کسی موزوں جگہ کا انتخاب کیا جائے۔

(۲) مخصوص رضا کاروں کو حفاظتی نقطہ نظر سے تربیت دی جائے جو محفل کے دوران اہم مقامات پر متعین ہوں۔

(۳) مقامی پولیس اور Bomb Disposal Squade سے پنڈال اور سٹیج وغیرہ کی کلیئرنس کروائی جائے۔

(۴) سکینرز اور سکیورٹی کے دیگر آلات وغیرہ کے انتظام کے حوالے سے باہمی رابطوں اور مختلف حکومتی اداروں کیساتھ رابطوں کو مؤثر بنایا جائے اور انہیں بروئے کار لایا جائے۔

قراء حضرات

(۱) حتی الوسع کوشش کریں کہ تلاوت کیلئے انہی آیات کا انتخاب فرمائیں جن کے حوالے سے مقرر/خطیب نے محفل میں اظہار خیال کرنا ہو۔

(۲) حتی الوسع کوشش کریں کہ تلاوت کردہ آیات کا ترجمہ بھی تلاوت کے بعد پیش کردیں ترجمہ کنزالایمان سے لیا جائے۔

(۳) حتی الوسع کوشش کریں کہ ایک رات میں صرف ایک ہی محفل میں شرکت فرمائیں اور کوشش کریں کہ تلاوت کے بعد بھی محفل کے اختتام تک محفل میں شریک رہیں۔

(۴) باوقار لباس میں ملبوس ہوں۔

(۵) جس محفل کیلئے پیشگی وقت دیدیں تو اس میں ضرور شرکت فرمائیں اگر کوئی معقول عذر ہو تو محفل کے منتظمین کو بہر صورت پیشگی مطلع کر دیں۔

نعت خوان حضرات

(۱) حتی الوسع کوشش کریں کہ ایک رات میں صرف ایک ہی محفل میں شرکت فرمائیں اور کوشش کریں کہ ہدیہ ءنعت پیش کرنے کے بعد محفل کے اختتام تک محفل میں شریک رہیں۔

(۲) جب محفل کیلئے پیشگی وقت دیدیں تو اس میں ضرور شرکت فرمائیں اگر کوئی معقول عذر ہو تو محفل کے منتظمین کو بہر صورت پیشگی مطلع کر دیں۔

(۳) باوقار لباس میں ملبوس ہوں

(۴) منتخب اور معیاری کلام پڑھیں ۔ فلمی دھنوں اور فلمی گانوں کی طرز پر نعتیں نہ پڑھی جائیں۔

(۵) مقرر کردہ وقت سے تجاوز نہ فرمائیں۔

(۶) درست تلفظ کیساتھ نعت شریف پڑھیں ۔لفظ اللہ کا غلط تلفظ اور نعت شریف کے پس منظر میں اسم اللہ کا خلاف وقار طریقے سے ذکر نہ کیا جائے۔

(۷) ثناء خوانی اور محفل میں شرکت کے دوران حرکات وسکنات سے سنجیدگی اور وقار جھلکنا چاہیے۔

(۸) منتخب نعتیہ کلام میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے شمائل اور فضائل کا تذکرہ

ہو۔ ایسا کلام نہ پڑھا جائے جس میں بے عملی اور غیر سنجیدگی کا پیغام ہو اور ایسے کلام سے بھی اجتناب کیا جائے جس میں مقام الوہیت، دیگر انبیاء علیھم السلام اور حضرت جبرائیل علیہ السلام کا ادب واحترام ملحوظ نہ رکھا گیا ہو اور ان مقدس ہستیوں کیلئے کوئی عامیانہ طرزِ تخاطب اختیار کیا گیا ہو یا فرائض وواجبات نماز و روزہ، قبر وحشر، جنت ودوزخ اور آخرت کے بارے میں تحقیر آمیز انداز اختیار کیا گیا ہو۔

(۹) علماء کرام یا معاصر نعت خوان اور قراء حضرات کی سٹیج پر مخالفت نہ کی جائے بلکہ باہمی نزاعی معاملات کو الگ نشستوں میں زیر بحث لایا جائے۔

نقباء محفل

(۱) اختصار سے کام لیں، بامقصد اور تعمیری وتربیتی گفتگو فرمائیں۔

(۲) روحانی، مذہبی، سیاسی یا سماجی شخصیات کی آمد پر ان کا تعارف کرانے میں مبالغہ آمیزی، غلط اور بے جا تعریف نہ کریں بلکہ حقیقت پر مبنی چند جملوں پر اکتفا کریں جس سے خوشامد کی بو نہ آتی ہو۔

(۳) نعتیہ کلام کے مشکل مقامات اور الفاظ کی تشریح ووضاحت اختصار سے فرمادیں تاکہ حاضرین کو پڑھی گئی نعت شریف کا مفہوم اچھی طرح سمجھ میں آجائے۔

(۴) ہم کافیہ جملوں اور ادبی محاسن کی بجائے اپنی گفتگو کو آیات قرآنیہ اور احادیث مبارکہ سے مزین کریں تاکہ شرکاء محفل کی عملی تربیت کا سامان ہوتا رہے۔

(۵) نعرے برموقع اور کم از کم لگوائے جائیں۔ نعرے گلہ پھاڑ پھاڑ کر بھی نہ لگائے جائیں بلکہ شائستگی اور ادب کو ملحوظ رکھا جائے۔

(۶) شرکاء پر طعن وتشنیع نہ کی جائے اور نہ ان پر پھبتیاں کسی جائیں بلکہ انہیں حسب ضرورت شائستگی اور وقار کے ساتھ متوجہ کیا جائے۔

(۷) محافل میں تصنع ، بناوٹ اور مصنوعی جذب و مستی طاری کرنے کی بجائے ادب کی کیفیات پیدا کی جائیں۔

(۸) باوقار لباس میں ملبوس ہوں دوران محفل حرکات وسکنات میں سنجیدگی اور وقار کو ملحوظ رکھا جائے۔

(۹) محفل کے ڈسپلن کو کسی بھی شخصیت کی خاطر پامال نہ ہونے دیا جائے۔

(۱۰) نقابت کے دوران درست تلفظ اور محققہ امور کے بیان کو ترجیح دیں۔

علماء کرام

(۱) محافل نعت کی بھرپور سرپرستی فرمائیں۔

(۲) تربیتی گفتگو کو ترجیح دیں بالخصوص نوجوان نسل کے ذہنوں میں اٹھنے والے سوالات کے جوابات دینے کی کوشش کریں عبادات اور فضائل کیساتھ ساتھ معاملات ، انسانی اقدار، حقوق اللہ اور حقوق العباد پر بھی گفتگو فرمائیں۔

(۳) بے بنیاد اور غیر معتبر قصہ کہانیوں کی بجائے کتاب وسنت کے دلائل سے اپنی گفتگو مزین فرمائیں۔

(۴) محفل میں اختتام تک شرکت فرمائیں تا کہ شرکاء محفل ان سے بھرپور استفادہ کرسکیں۔

(۵) ایک رات میں صرف ایک ہی محفل میں شرکت فرمائیں۔

(۶) پیشگی وقت دیدیں تو محفل میں ضرور شرکت فرمائیں اگر کوئی معقول عذر ہو تو محفل کے منتظمین کو بروقت اطلاع دیدیں۔

(۷) گفتگو فرقہ وارانہ موضوعات پر نہ کی جائے البتہ دلائل کی روشنی میں اپنے نقطہ نظر کو احسن انداز میں پیش کیا جائے۔

شرکاء

(۱) محفل میں حصول برکت اور تعلیم و تربیت کی نیت سے باوضو شریک ہوں۔

(۲) خلاف وقار لباس پہننے سے اجتناب کریں۔

(۳) ادب اور خشوع و خضوع کیساتھ محافل میں حاضری دیں۔

(۴) خلاف وقار حرکات وسکنات، ہنسی مزاح، سرگوشیوں اور گفتگو سے مکمل اجتناب کریں۔

(۵) اچھے کلام یا نعت خوانی پر خلاف وقار انداز میں تحسین نہ کریں۔ سبحان اللہ، ماشاء اللہ وغیرہ جیسے کلمات کے ذریعے مناسب لہجے اور دھیمی آواز میں تحسین کی جائے۔

(۶) چیخ چیخ کر نعرے بازی نہ کی جائے۔ نعرے صرف سٹیج سے لگوائے جائیں اور شرکاء ان کا مناسب طریقے سے جواب دیں۔

(۷) شرکاء محفل اپنے اپنے ذوق اور اپنی اپنی پسند کے مطابق تلاوت، نعت یا خطاب کے فوراً بعد باوقار طریقے سے اپنے اپنے ہدایہ قراء، نعت خوان حضرات اور علماء کو پیش کریں اور مختصر وقفے کے بعد دوبارہ اپنی اپنی جگہ پر بیٹھ جائیں۔

(۸) مجالس میں پہلے حاضر ہونے والے بعد میں حاضر ہونے والوں کیلئے کشادگی پیدا کریں۔

(۹) پہلے آنے والے پچھلی صفوں میں نہ بیٹھیں تاکہ بعد میں آنے والوں کو باسہولت جگہ میسر آسکے۔

(۱۰) تلاوت، نعت خوانی یا خطاب کے دوران سٹیج پر آنے والے کسی بھی معزز مہمان کیلئے نعرے بازی نہ کی جائے اور نہ ہی مجلس کی کارروائی میں خلل ڈالا جائے۔

(۱۱) تبرک اور لٹریچر وغیرہ کے حصول کیلئے چھینا جھپٹی نہ کی جائے۔

(۱۲) دوران محفل موبائل فون کے استعمال سے گریز کیا جائے۔

ایک مثالی محفل میلاد کا خاکہ

محفل کا دورانیہ 3 گھنٹے ہوگا آغاز 10:00 بجے شب اور اختتام 1:00 بجے رات ہوگا۔

کارروائی	دورانیہ	وقت کی تقسیم
بریفنگ نقیب محفل	4 منٹ	10:00 تا 10:04
تلاوت کلام پاک وترجمہ	15 منٹ	10:04 تا 10:19
حمد باری تعالیٰ	15 منٹ	10:22 تا 10:37
نعت شریف (۱)	15 منٹ	10:40 تا 10:55
شرعی مسائل کا بیان	10 منٹ	10:58 تا 11:08
نعت شریف (۲)	15 منٹ	11:10 تا 11:25
خطاب	20 منٹ	11:28 تا 11:48
نعت شریف (۳)	15 منٹ	11:50 تا 12:05
سوال وجواب کی نشست	20 منٹ	12:07 تا 12:27
سلام	5 منٹ	12:30 تا 12:35
دعا	8 منٹ	12:37 تا 12:45
تقسیم تبرک وغیرہ	15 منٹ	12:45 تا 1:00

وقفوں کے دوران شرکاء قراء، نعت خوان حضرات اور علماء کرام کو ہدیہ پیش کرسکیں گے جبکہ نقیب محفل کتاب وسنت پر مبنی کوئی فکر انگیز پیغام شرکاء کو دے گا۔ مخصوص راتوں جیسے شب برأت، لیلۃ القدر، شب معراج یا شب ولادت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں منعقد ہونے والی محافل پوری رات کیلئے بھی منعقد کی جاسکیں گی۔

امیرِ کاروانِ اسلام مفتی محمد خان قادری کی دیگر کتب

- شرح اج سک متراں دی
- حضور ﷺ کے آباء کی شانیں
- والدین مصطفیٰ ﷺ کا زندہ ہو کر ایمان لانا
- علماء نجد کے نام اہم پیغام
- جسم نبوی ﷺ کی خوشبو
- کیا سگ مدینہ کہلوانا جائز ہے؟
- ہر مکاں کا اُجالا ہمارا نبی ﷺ
- سب رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
- صحابہ اور بوسہ جسم نبوی ﷺ
- محبت اور اطاعت نبوی ﷺ
- نعل پاک حضور ﷺ
- صحابہ اور علم نبوی ﷺ
- امام احمد رضا اور مسئلہ ختم نبوت ﷺ
- قصیدہ بردہ پر اعتراضات کا جواب
- خواب کی شرعی حیثیت
- علم نبوی ﷺ اور امور دنیا
- معراج حبیبِ خدا ﷺ
- محافل میلاد اور شاہِ اربل

- حضور ﷺ کی رضاعی مائیں
- ترک روزہ پر شرعی وعیدیں
- عورت کی امامت کا مسئلہ
- عورت کی کتابت کا مسئلہ
- معارف الاحکام
- ترجمہ فتاویٰ رضویہ جلد پنجم
- ترجمہ فتاویٰ رضویہ جلد ششم
- ترجمہ فتاویٰ رضویہ جلد ہفتم
- ترجمہ فتاویٰ رضویہ جلد ہشتم
- ترجمہ فتاویٰ رضویہ جلد دہم
- فتاویٰ رضویہ جلد چہاردہم
- ترجمہ فتاویٰ جلد پانزدہم
- ترجمہ اشعۃ اللمعات جلد ششم
- ترجمہ اشعۃ اللمعات جلد ہفتم
- صحابہ اور محافلِ نعت
- صحابہ کے معمولات
- علم نبوی ﷺ اور منافقین
- حضور ﷺ رمضان کیسے گزارتے ہیں؟
- سدرہ تیری راہ گزر
- منہاج اصول الفقہ

- ذخائرِ محمدیہ ﷺ
- فضائلِ نعلین حضور ﷺ
- شرح سلام رضا
- نورِ خدا سیدہ حلیمہ کے گھر
- اسلام اور تحدید ازواج
- اسلام میں چھٹی کا تصور
- مسلک صدیق اکبرؓ عشق رسول ﷺ
- شبِ قدر اور اسکی فضیلت
- صحابہ اور تصور رسول پاک ﷺ
- اسلام اور احترام والدین
- والدین مصطفیٰ ﷺ جنتی ہیں
- نسب نبوی ﷺ کا مقام
- وسعت علم نبوی ﷺ
- اسلام اور احترام نبوت
- اسلام اور خدمت خلق
- نظام حکومت نبوی ﷺ
- فضیلت درود و سلام
- شان نبوت ﷺ

- تفسیر سورۃ الضحیٰ والم نشرح
- شاہکار ربوبیت ﷺ
- ایمانِ والدین مصطفیٰ ﷺ
- حضور ﷺ کا سفر حج
- امتیازاتِ مصطفیٰ ﷺ
- در رسول ﷺ کی حاضری
- صحابہ کی وصیتیں
- رفعتِ ذکر نبوی ﷺ
- مزاحِ نبوی ﷺ
- تبسم نبوی ﷺ
- منہاج النحو
- منہاج المنطق
- مقصد اعتکاف
- تفسیر سورۃ الکوثر
- تفسیر سورۃ القدر
- امامت اور عمامہ
- عصمت انبیاء
- روح ایمان، محبت نبوی ﷺ
- علم نبوی ﷺ اور متشابہات
- Why Did The BELOVED PROPHET (SAW) Perform Many Nikkahs?

- کیا رسول اللہ ﷺ نے اجرت پر بکریاں چرائیں؟
- حضور ﷺ نے متعدد نکاح کیوں فرمائے؟
- محفل میلاد پر اعتراضات کا علمی محاسبہ
- آنکھوں میں بس گیا سراپا حضور ﷺ کا
- نماز میں خشوع و خضوع کیسے حاصل کیا جائے؟
- اللہ اللہ حضور کی باتیں ایک ہزار احادیث کا مجموعہ
- رسول اللہ ﷺ کے کسی عمل کو ترک فرمانے کی حکمتیں مسئلہ ترک
- حدیث شریک پر اعتراضات کی حقیقت
- میلاد النبی اور شیخ ابو الخطاب ابن دحیہ
- حضور ﷺ کے والدین کے بارے میں اسلاف کا مذہب
- احوال و آثار۔ مولانا عبدالحی لکھنوی
- مشتاقان جمال نبوی ﷺ کی کیفیات جذب و مستی
- بدر کے قیدیوں کے بارے میں حضور کا فیصلہ خطا نہیں
- والدین مصطفیٰ ﷺ کے بارے میں صحیح عقیدہ
- تفسیر کبیر (آخری بائیس سورتوں کا ترجمہ)
- قرآنی الفاظ کے صحیح مفاہیم
- تحریک تحفظ ناموس رسالت کی تاریخی کامیابی

042-5300353, 0300-4407048